29 مارچ 1962

از عدالت الاعظمیٰ

ریاست بہار

بنام

منگل ساؤ

(جے۔ایل۔کپور، کے۔سباراؤ، رگھوبردیال، اور ٹی۔ایل۔وینکٹاراما، جسٹسز)

ریڈیو رسیونگ سیٹ۔لائسنس کے بغیر رکھنا اور استعمال کرنا۔کیا یہ جرم ہے۔انڈین ٹیلی گراف ایکٹ، 1885 (13 آف 1885) دفعہ 20۔

مدعا علیہ کو بغیر لائسنس کے ریڈیو کا استعمال کرتے ہوئے پایا گیا تھا اور اس پر انڈین ٹیلی گراف ایکٹ 1885 کی دفعہ 20 اور انڈین وائرلیس ٹیلی گرافی ایکٹ 1933 (17 آف 1933) کی دفعہ 6 کے تحت مقدمہ چلایا گیا تھا۔نچلی عدالتوں نے انہیں دونوں جرائم میں قصوروار ٹھہرایا تھا لیکن ہائی کورٹ نے انہیں انڈین ٹیلی گراف ایکٹ کی دفعہ 20 کے تحت جرم سے بری کر دیا تھا۔بریت کے خلاف ریاست کی اپیل پر۔

انڈین ٹیلی گراف ایکٹ کے دفعہ 3 (1) کے معنی کے اندر ریڈیو ریسیونگ سیٹ ایک "ٹیلی گراف" ہے۔

سینئر الیکٹرک انسپکٹر بنام لکشمی چوپڑا، (اے آئی آر) 1962، ایس سی آر 9، 16، کا حوالہ دیا گیا۔

مزید یہ کہ ریڈیو سیٹ کا استعمال اور رکھنے کا مطلب انڈین ٹیلی گراف ایکٹ، 1885 کے دفعہ 3(1) کے تحت 'ٹیلی گراف' کو 'برقرار رکھنا' اور 'کام کرنا' ہے۔

فوجداری اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : فوجداری اپیل نمبر 222 آف 1960۔

پٹنہ ہائی کورٹ کے 11 اپریل 1960 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے 1960 کے فوجداری نظر ثانی نمبر 76 میں اپیل کی گئی۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ایس پی ورما اور پی ڈی مینن۔

جواب دہندگان پیش نہیں ہوئے۔

29 مارچ 1962ء کو عدالت کا فیصلہ سنایا گیا۔

جسٹس سبا راؤ : پٹنہ میں ہائی کورٹ کے فیصلے اور حکم کے خلاف خصوصی اجازت کے ذریعہ کی گئی یہ اپیل یہ سوال اٹھاتی ہے کہ کیا غیر جانبدار اصطلاحات کا استعمال کرنا ہندوستانی ٹیلی گراف ایکٹ، 1885 (13 آف 1885) کی دفعہ 20 کے تحت جرم ہوگا۔ اس کے بعد اسے ایکٹ کہا جاتا ہے۔

جواب دہندہ ایک تاجر ہے، جس کی پٹنہ شہر میں دکان ہے۔ نومبر 1955 میں وائرلیس ٹیلی گراف کے ایک انسپکٹر نے ان کی دکان کا دورہ کیا اور دیکھا کہ وہاں ایک ریڈیو سیٹ چل رہا ہے۔ چونکہ وہ بغیر لائسنس کے ریڈیو کا استعمال کر رہے تھے، اس لیے ان پر انڈیا وائرلیس ٹیلی گرافی ایکٹ، 1933 (17 آف 1933) کی دفعہ 3 اور 6 اور ایکٹ کی دفعہ 20 کے تحت مقدمہ چلایا گیا۔ پٹنہ سٹی کے جوڈیشل مجسٹریٹ نے مجرم قرار دیا۔ مدعا علیہ کو مذکورہ دفعات کے تحت صرف ایکٹ کی دفعہ 20 کے تحت 200 روپے جرمانہ ادا کرنے کی سزا سنائی گئی اور نادہندہ طور پر تین ماہ کے لئے سادہ قید کی سزا سنائی گئی۔ اپیل پر پٹنہ کے سیشن جج نے سزا اور سزا دونوں کی توثیق کی۔ نظر ثانی کے بعد پٹنہ ہائی کورٹ نے

ایکٹ کی دفعہ 20 کے تحت سزا اور سزا کو کالعدم قرار دے دیا لیکن انڈین وائرلیس ٹیلی گرافی ایکٹ 1933 کی دفعہ 3 اور 6 کے تحت سزا کی توثیق کی اور اسے 100 روپے جرمانہ ادا کرنے اور ایک ماہ کے لئے سادہ قید کی سزا سنائی۔ ریاست بہار نے قانون کی دفعہ 20 کے تحت ہائی کورٹ کے ذریعہ بری کئے جانے کے حکم کے خلاف موجودہ اپیل کو ترجیح دی ہے۔

ہائی کورٹ نے ایکٹ کی دفعہ 20 کے تحت سزا کو اس بنیاد پر خارج کر دیا کہ لائسنس کے بغیر وائرلیس ریسیونگ سیٹ کا استعمال مذکورہ دفعہ کے تحت جرم نہیں ہوگا۔

شروع میں ہی اس قانون کی متعلقہ دفعات کو پڑھنا آسان ہوگا جیسا کہ وہ 1961 کے ایکٹ 15 میں ترمیم سے پہلے موجود تھے۔

دفعہ .3 (1) "ٹیلی گراف" سے مراد برقی، گیلوونک یا مقناطیسی ٹیلی گراف ہے، اور اس میں بجلی، گیلونزم یا مقناطیسیت کے ذریعہ ٹیلی گرافک، ٹیلی فونک یا دیگر مواصلات بنانے، منتقل کرنے یا وصول کرنے کے لئے آلات اور آلات شامل ہیں.

دفعہ .4 (1) ہندوستان کے اندر مرکزی حکومت کو ٹیلی گراف قائم کرنے، برقرار رکھنے اور کام کرنے کا خصوصی استحقاق حاصل ہوگا:

بشرطیکہ مرکزی حکومت ایسی شرائط پر اور اس طرح کی ادائیگیوں کے سلسلے میں کسی بھی شخص کو ہندوستان کے کسی بھی حصے میں ٹیلی گراف قائم کرنے، برقرار رکھنے یا کام کرنے کے لئے لائسنس دے سکتی ہے۔

بشرطیکہ مرکزی حکومت اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے اور سرکاری گزٹ میں شائع ہونے والے قواعد کے تحت ایسی پابندیوں اور شرائط کے تحت اجازت دے سکتی ہے جو اسے مناسب لگتی ہیں، قیام، دیکھ بھال اور کام کرنا۔

(الف) ہندوستانی سمندری حدود کے اندر اور ہندوستان کے اندر یا اس کے اوپر ہوائی جہازوں پر وائرلیس ٹیلی گراف، اور

(ب) ہندوستان کے کسی بھی حصے میں وائرلیس ٹیلی گراف کے علاوہ دیگر ٹیلی گراف۔

دفعہ .20(1) اگر کوئی شخص دفعہ 4 کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یا اس دفعہ کے تحت بنائے گئے قاعدے کے مطابق ہندوستان کے اندر ٹیلی گراف قائم کرتا ہے، برقرار رکھتا ہے یا کام کرتا ہے تو اسے سزا دی جائے گی، اگر ٹیلی گراف وائرلیس ٹیلی گراف ہے جس میں تین سال تک قید، یا جرمانہ، یا دونوں شامل ہو سکتے ہیں۔ اور، کسی بھی دوسری صورت میں، جرمانے کے ساتھ جو ایک ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے۔

مذکورہ دفعہ کے تحت، اگر کوئی شخص دفعہ 4 کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے لائسنس کے بغیر ٹیلی گراف قائم کرتا ہے، برقرار رکھتا ہے یا کام کرتا ہے، تو وہ اس کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کرے گا۔ پہلا سوال یہ ہے کہ کیا ریڈیو وصول کرنے والا سیٹ ایکٹ میں دی گئی تعریف کے معنی کے اندر ایک "ٹیلی گراف" ہے۔ اس عدالت کو ایک پوسٹ اینڈ ٹیلی گراف وائرلیس اسٹیشن کے تناظر میں مذکورہ تعریف کے دائرہ کار پر غور کرنے کا موقع ملا، جسے ملک کے مختلف شہروں سے سینئر الیکٹرک انسپکٹر بمقابلہ لکشمی نارائن چوپڑا میں پیغامات موصول ہو رہے تھے۔ ایکٹ کی دفعہ 3(1) کی دفعات کا حوالہ دینے کے بعد، اس عدالت نے مشاہدہ کیا:

"ٹیلی گراف وائرلیس وصول کرنے والا اسٹیشن واضح طور پر ٹیلی گراف ایکٹ میں "ٹیلی گراف" کی تعریف کے اندر آتا ہے۔ ٹیلی گراف ایکٹ 1ایس 85 میں منظور کیا گیا تھا۔ "ٹیلی گراف" میں اس کے بعد "برقی، گیلوونک، یا مقناطیسی ٹیلی گراف اور آلات اور آلات شامل تھے۔ ٹیلی گرافک، ٹیلی فون یا دیگر مواصلات کے لئے بجلی، گیلونزم یا مقناطیسیت کے ذریعہ" اس وقت وائرلیس ٹیلی گرافی یا ریڈیو تیار نہیں کیا گیا تھا۔ سال 1914 میں مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 3(1) میں ترمیم کی گئی اور "آلات" کے الفاظ کے بعد درج ذیل الفاظ شامل کیے گئے: "بنانا، منتقل کرنا یا وصول کرنا"۔ نتیجتاً ترمیم کے بعد بجلی کے ذریعے

مواصلات کی وصولی کو تعریف میں شامل کرلیا گیا۔ وائرلیس وصول کرنے والا اسٹیشن یقینی طور پر بجلی کے ذریعہ مواصلات حاصل کرتا ہے اور لہذا، یہ مذکورہ تعریف کے معنی کے اندر" ٹیلی گراف" ہے۔

اگر ٹیلی گراف وائرلیس وصول کرنے والا اسٹیشن ایک ٹیلی گراف ہے جیسا کہ ایکٹ کے دفعہ 3 (1) میں بیان کیا گیا ہے، تو مواصلات حاصل کرنے والا ریڈیو سیٹ بھی مذکورہ دفعہ کے معنی کے اندر یکساں طور پر ٹیلی گراف ہونا چاہئے۔ کیونکہ ایک ریڈیو سیٹ بجلی کے ذریعہ مواصلات حاصل کرتا ہے. وائرلیس ٹرانسمیٹر آواز کو برقی مقناطیسی لہروں کے طور پر منتقل کرتا ہے اور مذکورہ لہروں کا پتہ لگایا جاتا ہے اور وصول کنندہ آلہ کے ذریعہ وصول کیا جاتا ہے۔ لہٰذا ہمارا ماننا ہے کہ وصول کرنے والا سوٹ اس ایکٹ کے معنی کے اندر ایک ٹیلی گراف ہے۔

اگلا سوال یہ ہے کہ کیا مدعا علیہ نے دفعہ 4 کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ہندوستان کے علاقوں کے اندر ٹیلی گراف قائم کیا، برقرار رکھا یا کام کیا۔ دفعہ 4(1) ایک اہم حصہ اور دو شقوں پر مشتمل ہے۔ دفعہ کا اہم حصہ مرکزی حکومت کو ٹیلی گراف قائم کرنے، برقرار رکھنے اور کام کرنے کا خصوصی استحقاق دیتا ہے۔ دوسری شق مرکزی حکومت کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ ہندوستان کے کسی بھی حصے میں کسی مخصوص علاقے کے اندر جہازوں اور ہوائی جہازوں یا وائرلیس ٹیلی گراف کے علاوہ ٹیلی گراف کے علاوہ ٹیلی گراف کے قیام، دیکھ بھال اور کام کرنے کی اجازت دینے کے لئے قواعد بنائے۔ پہلی شق مرکزی حکومت کو ہندوستان کے کسی بھی حصے میں ٹیلی گراف قائم کرنے، برقرار رکھنے یا کام کرنے کا لائسنس دینے کا اختیار دیتی ہے۔ مرکزی حصے اور دوسری شرط میں استعمال ہونے والے جملے اور پہلی شرط میں استعمال ہونے والے جملے میں فرق ہے۔ جبکہ مرکزی حصے اور دوسری شرط میں" اور" کا امتزاج" برقرار رکھنے" اور " کام کرنے" کے درمیان رکھا گیا ہے، پہلی شرط میں" یا" کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ہم اپنے نقطہ نظر کا اظہار کریں کہ آیا مرکزی حصے اور دوسری شق میں تین الفاظ" قائم کرنا"،" برقرار رکھنا" اور " کام کرنا" کو غلط طریقے سے پڑھا جاسکتا ہے، کیونکہ ہم صرف پہلی شرط کے بارے میں فکرمند ہیں جس نے انہیں واضح طور پر ناپسندیدہ بنا دیا ہے. ایکٹ کی دفعہ 20 کے تحت بھی" برقرار رکھنے" اور" کاموں" کے درمیان" یا" کا استعمال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا یہ واضح ہے کہ دفعہ 4 کی پہلی شرط کے تحت مرکزی حکومت کسی شخص کو ٹیلی گراف قائم کرنے، برقرار رکھنے اور کام کرنے یا ان میں سے کسی کے بارے میں لائسنس دے

سکتی ہے۔ اور اگر کوئی شخص لائسنس کے بغیر یا لائسنس کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ٹیلی گراف قائم کرتا ہے، برقرار رکھتا ہے یا کام کرتا ہے تو وہ ایکٹ کی دفعہ 20 کے تحت جرم کا ارتکاب کرے گا۔

یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ تینوں اصطلاحات میں سے کوئی بھی ریڈیو سیٹ رکھنے یا اسے استعمال کرنے کے لئے مناسب نہیں ہوگا۔ درخواست گزار کے وکیل کا استدلال ہے کہ ریڈیو سیٹ رکھنا یا استعمال کرنا اس دفعہ کے معنی کے اندر ریڈیو کو برقرار رکھنا یا کام کرنا ہوگا۔ مختصر آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں مندرجہ ذیل معنی دیئے گئے ہیں، دوسروں کے علاوہ، لفظ ''برقرار رکھنا'' وجود کو برقرار رکھنا؛— بغیر کسی رکاوٹ کے محفوظ رکھنا۔ ادائیگی کرنا یا اسے برقرار رکھنے کے ذرائع فراہم کرنا؛ فراہم کردہ یا لیس رکھنے کے لئے؛ مرمت جاری رکھنے کے لئے۔ ایک شخص جس کے پاس اسے استعمال کرنے کی غرض سے ریڈیو سیٹ ہے اسے لازمی طور پر اچھی حالت میں رکھنا چاہئے اور اگر یہ غلط ہو جاتا ہے تو اسے برقرار رکھنے اور اس کی مرمت کے اخراجات برداشت کرنا چاہئے۔ لہذا، اسے مناسب طور پر کہا جا سکتا ہے کہ وہ اسے دفعہ کے معنی کے اندر برقرار رکھے۔

ایک ہی ڈکشنری فعل "کام" کو مختلف معنی دیتی ہے۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں : "محنت یا کوشش کرنا"؛ "اسے مطلوبہ حالت میں لانے کے لئے ہیرا پھیری کرنا"۔ "کسی ریاست میں داخل ہونے یا کسی اور چیز میں تبدیل ہونے کے لئے کام کرنا"۔ "محنت یا مشقت کے ذریعہ کسی حالت میں لانا یا حاصل کرنا"۔ اگر کوئی شخص ریڈیو کی دھن بناتا ہے تو، اسے مناسب طریقے سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ اس پر کام کرتا ہے یا مذکورہ مواصلات کو حاصل کرنے کے مقصد سے اس میں ہیرا پھیری کرتا ہے۔ ایسا شخص ریڈیو پر کام کرتا ہے۔ لہذا ہمارا ماننا ہے کہ جس شخص کے پاس استعمال کے لیے ریڈیو ہو وہ اسے برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ اس پر کام بھی کرتا ہے۔ اس معاملے میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جب انسپکٹر نے مدعا علیہ کی دکان کا دورہ کیا تو وہ ریڈیو استعمال کر رہا تھا اور اس لیے اس پر کام کر رہا تھا۔

ریلائنس کو ہائی کورٹ نے مدراس ہائی کورٹ کے ایک فیصلے پر رکھا تھا، جس میں پنڈرنگ رو، جے، اس دلیل کو قبول کرتے دکھائی دیتے ہیں کہ لائسنس کے بغیر وائرلیس سیٹ کا استعمال ایکٹ کی دفعہ 20 کے تحت جرم نہیں ہے۔ فاضل جج نے کہا:

کم ازکم یہ انتہائی مشکوک ہے کہ آیالائسنس کے بغیر وائرلیس ریسیونگ سیٹ کااستعمال ٹیلی گراف ایکٹ کی دفعہ 20 کے تحت جرم کے زمرے میں آتا ہے، جواس ایکٹ کی دفعہ 4 کے پیش نظر نشریاتی پروگراموں کی وصولی کے لئے عام طور پر استعمال ہونے والے وائرلیس وصول کرنے والے سیٹوں کو شامل کرنے کاارادہ نہیں ہوسکتا تھا۔

فاضل جج نے دفعہ کی تعمیر کے بارے میں حتمی رائے کااظہار نہیں کیا ہے۔ ممکنہ طور پر ان کی رائے تھی کہ دفعہ 4 کااطلاق صرف اس ٹیلی فون پر ہوتا ہے جوحکومت یااس کی اجازت سے قائم، برقراراور کام کرتا ہے۔ بڑے احترام کے ساتھ فاضل جج نے اس ایکٹ کی دفعہ 4 کی پہلی شرط کو خارج کر دیا ہے جس کے تحت اس میں درج تین مقاصد میں سے کسی ایک یا دوسرے مقصد کے لیے ٹیلی گراف کالائسنس لیا جاتا ہے۔ نتیجے میں، ہم سمجھتے ہیں کہ چونکہ مدعا علیہ نے لائسنس کے بغیر ریڈیو کااستعمال کیا، اس نے ایکٹ کی دفعہ 20 کے تحت جرم کیا۔

لہٰذا ہم انہیں ایکٹ کی دفعہ 20 کے تحت بھی قصوروار ٹھہراتے ہیں۔ لیکن اس معاملے کے حالات میں، ہم سمجھتے ہیں کہ کوئی علیحدہ سزا طلب نہیں کی جاتی ہے۔ انڈین وائرلیس ٹیلی گرافی ایکٹ، 1933 کی دفعہ 3 اور 6 کے تحت پہلے ہی دی گئی سزا کافی ہے۔ نتیجتاً ہائی کورٹ کے حکم میں اس حد تک ترمیم کی جاتی ہے جس کی نشاندہی کی گئی ہے۔

Sheikh Javiad Alam
2024.06.12 15:08
I am the author of this document